بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۶ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۔ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ ۔ ۶ اگست ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۵ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو نزلہ اور بخار کی تکلیف میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے افاقہ رہا۔ رات نیند آ گئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

"تحریکِ جدید کیا ہے؟"

مذکورہ بالا عنوان پر ایک مضمون بزبان انگریزی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلےٰ تحریک جدید نے تبشیر کے مصور رسالہ کے لئے سپرد قلم فرمایا تھا دفتر ہذا نے اسے الگ طور پر کتابچہ کی صورت میں افادۂ عام کے لئے شائع کروایا ہے۔ جو صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جا سکتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

حلقہ منگلا ضلع سرگودھا کی تربیتی کلاس

حلقہ منگلا ضلع سرگودھا کی مجالس خدام الاحمدیہ (چک منگلا۔ بھٹھہ جوئیہ۔ ۱۵۴ شمالی سلانوالی) کی تربیتی کلاس مورخہ ۸۔۹ اگست بمقام مسجد احمدیہ منعقد ہو رہی ہے۔ ان مجالس کے تمام خدام و اطفال شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں نیز احباب کرام سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔

(نگران حلقہ منگلا ضلع سرگودھا)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابتلاء پر گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ابتلا مومن کو اللہ تعالےٰ کے اور بھی قریب کر دیتا ہے

صبر اور استقلال سے کام لو اور خدا تعالےٰ سے ثباتِ قدم کی دعا مانگتے رہو

"جب اللہ تعالےٰ کسی آسمانی سلسلہ کو قائم کرتا ہے تو ابتلاء اس کی جزو ہوتے ہیں جو اس سلسلہ میں داخل ہوتا ہے ضروری ہوتا ہے کہ اس پر کوئی نہ کوئی ابتلا آوے تاکہ اللہ تعالےٰ سچے اور مستقل مزاجوں میں امتیاز کر دے اور صبر کرنے والوں کے مدارج میں ترقی ہو۔ ابتلا کا آنا بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ ھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ۔ کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ صرف آمنا کہنے پر ہی چھوڑ دیئے جاویں کہ ہم ایمان لائے اور ان پر کوئی ابتلاء نہ آوے۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا۔ خدا تعالےٰ کو منظور ہوتا ہے کہ وہ غداروں اور کچوں کو الگ کر دے۔ پس ایمان کے بعد ضروری ہے کہ انسان دکھ اٹھاوے۔ بغیر اس کے ایمان کا کچھ مزا ہی نہیں ملتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو کیا کیا مشکلات پیش آئیں اور انہوں نے کیا کیا دکھ اٹھائے۔ آخر ان کے صبر پر اللہ تعالےٰ نے ان کو بڑے بڑے مدارج اور مراتب عالیہ عطا کئے۔ انسان جلد بازی کرتا ہے اور ابتلاء آتا ہے تو اس کو دیکھ کر گھبرا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نہ دنیا ہی رہتی ہے۔ اور نہ دین ہی رہتا ہے مگر جو صبر کرتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ان پر انعام و اکرام کرتا ہے۔ اس لئے کسی ابتلاء پر گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ابتلاء مومن کو اللہ تعالےٰ کے اور بھی قریب کر دیتا ہے اور اس کی وفاداری کو مستحکم بناتا ہے۔ لیکن کچے اور غدار کو الگ کر دیتا ہے

.... اصل یہ ہے کہ جن کو اللہ تعالےٰ اس سلسلہ میں رہنے کے لائق نہیں پاتا۔ انکو الگ کر دیتا ہے۔ وہ ایمان کے بعد مرتد اس لئے ہوتے ہیں کہ قیامت کو جب وہ اپنے رفیق کو جنت میں دیکھیں۔ تو انکی حسرت اور بھی بڑھے۔ اس وقت وہ کہیں گے کاش ہم اپنے رفیق کے ساتھ ہوتے۔ .... خلاصہ یہی ہے کہ صبر اور استقلال سے کام لینا چاہیئے اور خدا تعالےٰ سے ثباتِ قدم کی دعا مانگتے رہو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۹۹ و ۱۰۰)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارا سالانہ اجتماع قریب آ گیا ہے اور مرکز میں اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہیں۔ لیکن چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی بہت ہی کم ہے۔ نیز گزشتہ تین سال میں اجتماع میں شامل ہونے والے خدام و اطفال کی تعداد بفضلہ تعالےٰ تین گنے بھی بڑھ گئی ہے۔ اور اخراجات میں بھی اسی نسبت سے اضافہ ہوا ہے۔ لیکن اس کے مقابل پر چندہ سالانہ اجتماع کی آمد میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا۔ جس کی مدد سے بڑھے ہوئے اخراجات پورے ہو سکیں۔ امید ہے کہ امسال انشاء اللہ پہلے سے بھی زیادہ خدام و اطفال اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائیں گے۔ اس لئے قائدین مجالس سے التماس ہے کہ اس چندہ کی اہمیت کو پہچانتے ہوئے اس طرف فوری اور خاص توجہ دیں۔ اور خدام و اطفال سبھی سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کریں۔ اور مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ر اگست ۶۴ء

مذہب اور سیاست

(قسط نمبر۲)

پھر عملی سیاست کی شطرنج کچھ اس قسم کی ہے جہاں مودودی بڑے بڑے شاطر بھی غلط چال چل جاتے ہیں اور خود بھی پھسلتے ہیں اور اپنے ساتھیوں کا بھی بیڑا غرق کر دیتے ہیں۔ آپ نے حضرت امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کا وہ واقعہ تو سنا ہی ہوگا کہ ایک دن انہوں نے دیکھا کہ ایک بچہ کیچڑ میں پھسل گیا ہے۔ آپ نے اس کو سنبھل کر چلنے کی نصیحت کی تو بچہ نے جواب دیا کہ حضرت میں پھسلا ہوں تو ایک بچہ ہی ہوں مگر دیکھئے اگر آپ پھسلے تو آپ کے ساتھ ایک دنیا پھسل جائے گی۔

الغرض یہ سیاست ایک پھسلن ہے۔ یہاں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے اور سچی بات تو یہ ہے کہ اہلِ علم حضرات کا اس میں ایک ماہر کے طور پر حصہ لینا خود علم دین کے لئے جوان کا طرۂ امتیاز ہے بڑا خطرناک ہے مودودی صاحب سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے کبھی تو کہا کہ اسلامی نظام ایک کلیاتی نظام ہے اور فاشیت اور اشتراکیت سے ملتا جلتا ہے مگر اب جمہوریت کا نعرہ لگاتے ہیں۔ اپنی کتابوں میں تو کھلم کھلا تلوار سے اقتدار پر قبضہ کرنا جائز ہی نہیں بلکہ ضروری بتاتے ہیں مگر ضرورت پڑتی ہے تو کہہ دیتے ہیں ہمارے دستور کی فلاں دفعہ دیکھ لیجئے ہم آئینی جدوجہد کے اصول پر چلتے ہیں۔ اس قسم کی بیسیوں باتیں ہیں جو پیش کی جاسکتی ہیں۔ اسلام کے اصول جاودانی ہیں وہ وقت کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتے رہتے، اور کبھی کلیاتی اور کبھی جمہوری نہیں بن جاتے۔

الغرض اہلِ علم حضرات کے لئے عملی سیاست ایک بہت بڑی پھسلن ہے جس سے بچنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ البتہ اہلِ علم حضرات عملی سیاست سے الگ رہ کر بہت عظیم دینی کام کر سکتے ہیں اور سیاست کو اسلامی نہج پر لانے کے لئے جدوجہد کر سکتے ہیں۔ اپنے تقوٰی سے صاحبانِ اقتدار کو متاثر کر سکتے ہیں جیسا کہ اسلامی تاریخ میں علمائے حق ہمیشہ کرتے آئے ہیں کہ ان کے علم اور تقوٰی کے سامنے بڑے بڑے سلطان بادشاہوں کے سر جھک جاتے تھے۔ اور خلقِ خدا بادشاہوں سے زیادہ ان کا حکم مانتی اور لوگ ان کے اشاروں پر جانیں تک قربان کر دیتے تھے۔

بعض لوگ کہا کرتے ہیں کہ فلاں جیّد عالم نے جہاد کیا۔ فلاں نے یہ سیاسی کام کیا اور فلاں نے وہ کام کیا۔ یہ ٹھیک ہے۔ جہاد جب فرض ہو تو اس میں حصہ لینا ہر مسلمان کا فرض ہے خواہ وہ موچی ہو یا عالم دین۔ یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ بطور ایک فرد قوم ہونے کے ایک عالمِ دین بھی جہاد کے لئے مکلّف ہے بشرطیکہ جہاد کی تمام شرائط موجود ہوں۔ سیدنا حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے سکھوں کے خلاف جہاد کا علم بلند کیا کیونکہ آپ کے نزدیک جہاد کی شرائط موجود تھیں مگر انگریز کے خلاف نہیں کیا بلکہ ایک روایت کے مطابق اس کو بلوہ کا نام دیا۔ آپ مجددِ وقت ہونے کی وجہ سے امامِ وقت تھے۔ آپ کا فیصلہ صحیح تھا۔ جن لوگوں نے آپکے ساتھ شامل ہو کر جہاد بالسیف کیا انہوں نے اپنا فرض ادا کیا۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ نے کسی سے محض دشمنی کی وجہ سے جہاد کا بیڑا نہیں اٹھایا تھا۔ نہ آپ نے کسی خودساختہ نظریہ کے لئے ایسا کیا تھا بلکہ آپ نے اسلامی شریعت کے تقاضہ کے مطابق ایسا کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے تھے اور اپنے وقت کے امام تھے۔ انہوں نے سیاست کا صحیح اسلامی معیار پیش کیا مگر یہ کام ہر خودساختہ لیڈر کا نہیں ہے کہ وہ سیاست میں براہ راست دخل دے کر اسلامی قانون کو نافذ کرنے کی جدوجہد کرے۔ جو اہلِ علم حضرات ایسا کرتے ہیں وہ اپنا کام چھوڑ کر ایسا کرتے ہیں اسلئے خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہی میں ڈالتے ہیں۔ البتہ وہ سیاست بازی سے الگ رہ کر ملک و قوم کی بڑی خدمت بجا لاسکتے ہیں اور سیاسیئین کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ اگر وہ ایسا کریں اور سیاسی پارٹی بازی سے الگ رہیں تو وہ علم سیاست میں اسلامی اصولوں کو بطور ایک علم کے اجاگر کر سکتے ہیں اور جو وقت وہ عملی سیاست میں ضائع کرتے ہیں وہ اس اچھے کام میں صرف ہو سکتا ہے۔ جب ہم ایسا مشورہ دیتے ہیں تو بعض لوگ اس سے چڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہر نتھو خیرا تو سیاسی لیڈر بن سکتا ہے علماء کیوں نہیں بن سکتے۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ امر علماء کی شان سے بہت پست ہے کہ وہ علمِ دین کا میدان چھوڑ کر سیاست اِن پیشہ اختیار کریں۔ ایک دینی علم کا ماہر ایک سیاسی علم کے ماہر سے بلحاظ اپنی شان کے بہت بلند ہونا چاہیئے۔ وہ سیاسی لیڈروں کا رہنما ہونا چاہیئے نہ کہ ان کا ہم پیشہ۔

پھر اہلِ علم حضرات کے سیاست میں حصہ لینے سے ایک اور بڑی الجھن پیدا ہوتی ہے جو نہ تو ملک و قوم کے لئے مفید ہے اور نہ اسلام کے لئے۔ یہ وہی بات ہے جس کی طرف مدیر شہاب نے اشارہ کیا ہے:۔

"پہلی سوچنے کی بات یہ ہوگی کہ ملکی معاملات میں دخیل ہونے کی آرزو کرنے والے علماء اپنے اندرونی جھگڑوں کو چکا کر اس میدان میں تشریف لا رہے ہیں یا اسمبلیوں کے ایوان بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث شیعہ اور سنی اور اسی قسم کے دوسرے ذوہی مسائل کے "مناظرانی" اکھاڑے قرار پائیں گے فی الحال جن علماء کی طرف سے یہ اعلانات ہوئے ہیں وہ بریلوی مدرسۂ فکر سے متعلق ہیں اور مولانا محمد عمر اچھروی تو "بین المسلمین مناظروں" کے کئی میدانوں کے "فاتح" بھی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ سمجھنا ذرا مشکل معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے مدرسہ ہائے فکر کا ردِ عمل کیا ہوگا اور ان کے نزدیک ان حضرات کی کامیابی اسلامی نظریۂ حیات کی کامیابی ہوگی یا عقائد کے ایک محدود گروہ کی علمائے کرام کا سیاست میں تشریف لانا یقیناً باعثِ برکت ہو سکتا ہے لیکن اس کے ساتھ ایک کڑی شرط یہ ہے کہ علمائے کرام محدود عقائد کے علمبردار بن کر نہ آئیں بلکہ اسلام کے نام لیوا ہوں اور ان کی کامیابی محدود عقائد کی نہیں بلکہ پورے اسلام کی کامیابی سمجھی جائے"۔ (شہاب $\frac{۶}{۶۴}$ ۲۸ صـ۳)

یہ خدشہ ہی نہیں ہے بلکہ حقیقت ہے کہ جو عالمِ دین بھی سیاست میں حصہ لے گا وہ اپنے فرقہ کا ہی نقطۂ نظر لے کر حصہ لے گا کیونکہ وہ تو اپنے فرقہ کے بل بوتے پر اسی ممبری کے لئے جدوجہد کرے گا۔ کوئی دیوبندی یا کوئی ندوی ہرگز ہرگز مولوی محمد عمر اچھروی کو ووٹ نہیں دے گا اور نہ کوئی بریلوی کسی دیوبندی امیدوار کو کامیاب ہونے دے گا۔ اس طرح برادریوں اور دوسری غلط باتوں کی طرح دینی عقائد کے اختلافات پر بھی انتخاب لڑے جائیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دین میں بھی زیادہ سے زیادہ انتشار کے مواقع پیدا ہوں گے اور جو جنگ و جدل اب مسجدوں کی ملکیت اور نماز کی ادائیگی کے طریق پر مسجدوں میں ہوتے ہیں وہ انتخابی بوتھوں اور پھر اسمبلیوں کے اندر بھی ہوں گے۔ ہوں گے کیا اب بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ شیعوں نے کئی بار کوشش کی ہے کہ فلاں فلاں جگہوں پر شیعہ نمائندگی بھی ہونی چاہیئے اس کا نتیجہ وہی ہوگا جس سے مدیر شہاب ڈراتے ہیں مگر تو وہ نہیں ڈرتے۔ کیونکہ اس چور دروازے کو کھولنے والے مودودئے ہی سب سے پیش پیش ہیں۔ اور ان کی دیکھا دیکھی دوسرے فرقے بھی اسمبلیوں میں فرقہ وارانہ عزائم کے ساتھ گھسنے کی خواہش کر رہے ہیں۔ چنانچہ وہابی اپنی الگ ٹکڑی بنا رہے ہیں۔ شیعہ الگ اور پرویزی الگ وغیرہ وغیرہ۔ اگر مودودی صاحب یہ بُرا نمونہ نہ پیش کرتے تو شاید ہماری سیاست فرقہ وارانہ جنگ و جدل سے پاک رہتی۔ یہ کہنا کہ مودودئے کوئی فرقہ نہیں ہے حقیقت کے خلاف ہے۔ کیا کیا بریلویوں اور دیوبندیوں اور کئی دوسرے فرقوں کے علماء نے مودودیوں کے خلاف فتوے نہیں لگائے۔ صرف یہی بات ثابت کرتی ہے کہ مودودیہ بھی ایک الگ فرقہ ہے اور ان کا یہ کہنا کہ وہ کسی فرقہ میں نہیں ہیں اس لحاظ سے سراسر غلط ہے کہ وہ خود دوسرے فرقوں کے مقابلہ میں ایک فرقہ ہے جو خود ایک الگ فرقہ ہو وہ دوسرے فرقوں کے خلاف ہوتا ہے کسی دوسرے فرقہ میں شامل نہیں ہوتا۔

بہرحال اس وجہ سے بھی اہلِ علم حضرات کو سیاست بازی سے الگ رہنا چاہیئے اس طرح وہ نہ صرف ملک و قوم کو نقصان سے بچا سکتے ہیں بلکہ اسلام کو بھی مزید انتشار سے محفوظ کر سکتے ہیں وہ اپنے اختلافات کو بااحسن طریق مساجد اور مکاتب تک محدود کر کے اس سے کہیں زیادہ قومی خدمت کر سکتے ہیں۔ جو وہ بزعم خود اسمبلیوں میں جاکر کرنے کے دعویدار ہیں۔ اگر آج مودودی صاحب سیاست بازی سے توبہ کرلیں تو وہ اسلام اور مسلمانوں پر بہت احسان کر سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے جو غیر اسلامی نظریات اسلام میں گھسیڑنے کی جارت کی ہے وہ دینی سٹیج پر حل کئے جاسکتے ہیں اور ملک و قوم بلکہ عالمِ اسلام اس مصیبت سے بچ سکتا ہے جس میں انکی فاشی ذہنیت نے اس کو ڈال دیا ہے۔ آج مسلمانوں اور عالمِ اسلام سے جو غیر مسلم اقوام کو تعصب اور دشمنی ہے وہ اسی غلط

(باقی صـ۵ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا ظہور

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

مسیح موعود کا مقام

خدا تعالیٰ نے آنے والے مسیح موعود اور مہدی معہود کے متعلق قرآن مجید میں یہ پیشگوئی فرمائی ہے کہ

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون

مفسرین قرآن نے تحریر کیا ہے کہ اسلام کے جس غلبہ اور کامیابی کا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے۔ وہ مسیح موعود کے زمانہ میں ہی ہوگا چنانچہ امام ابن جریر آیت بالا کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اسلام کا غلبہ جملہ ادیان پر عیسیٰ بن مریم کے نزول کے وقت ہوگا۔" (تفسیر ابن جریر سورۃ الصف)

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب شہیدؒ فرماتے ہیں:۔

"ظاہر است کہ ابتدائے ظہور دین در زمان پیغمبر بوقوع آمدہ و اتمام آں از دست حضرت مہدی واقع خواہد گردید۔" (منصب امامت ص۶۹)

اہل تشیع کی مشہور کتاب بحار الانوار جلد ۱۳ ص۱۲ میں اس آیت کی تفسیر رقم ہے۔

انھا نزلت فی القائم من آل محمد وھو الامام الذی لیظھرہ اللہ علی الدین کلہ۔

یعنی یہ آیت کریمہ قائم آل محمد یعنی حضرت مہدی کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اور یہ وہی امام ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ سب ادیان پر غلبہ عطا فرمائیگا۔

اس آنے والے مسیح موعود و مہدی معہود کی نمایاں علامت یہ بیان کی گئی تھی

ان لمھدینا اٰیتین لم تکونا منذ خلق السمٰوات والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان و تنکسف الشمس فی النصف منہ (دار قطنی ص۱۸۸)

یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نمایاں نشان ہیں۔ اور یہ وہ نشان ہیں جو آسمان و زمین کی پیدائش سے لے کر اب تک ظاہر نہیں ہوئے۔ چاند کو رمضان میں پہلی تاریخ کو گرہن لگے گا اور سورج کو اسی رمضان میں درمیانی تاریخ کو گرہن لگے گا۔

قرآن کریم میں بھی اس واضح نشان کا ذکر سورۃ القیامۃ میں بدیں الفاظ کیا گیا ہے

جمع الشمس والقمر

کہ سورج اور چاند کو اکٹھا ہی ایک مہینہ میں گرہن لگے گا۔

اور اس آسمانی نشان کا ذکر انجیل میں بھی وارد ہوا ہے کہ

"اس وقت سورج تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔" (متی باب ۲۴ آیت ۳۰)

چنانچہ اس آسمانی شہادت کا ظہور اور اس پیشگوئی کا وقوعہ ہوا۔ اور چاند کو تیرہ اور سورج کو ۲۸ ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۴ء میں گرہن لگا۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ مہدویت ۱۳۰۸ھ مطابق ۱۸۹۱ء میں بحکم خدا تعالیٰ فرمایا تھا۔

اس دعوے کے تین سال بعد شمس و قمر کا گواہی دینا آپ کے صادق اور منجانب اللہ ہونے کی برہان ساطع ہے اور وہ آسمانی گواہی ہے کہ جو ہر سعید شخص سے اس امر کا مطالبہ کر رہی ہے ؎

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار

اس آسمانی آواز کو سنو کہ مسیح آگیا اور یقیناً مسیح آگیا۔ پھر سنو زمینی آواز کہ کامیاب امام ظاہر ہو گیا۔

یہ وہ نشان ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے نہ کسی ایسے شخص کی تصدیق کے لئے جس کی کبھی تکذیب نہیں ہوئی"۔ (تحفہ گولڑویہ ص۴۲)

(۲)

سرور کائنات فخر موجودات حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو بشارت دیتے ہوئے اس مسیح موعود کے متعلق فرمایا تھا۔

کیف تھلک امۃ انا فی اولھا والمسیح ابن مریم فی اٰخرھا

یعنی میری امت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے جبکہ میں اس کے آغاز میں ہوں۔ اور مسیح موعود اس کے آخر میں مبعوث ہوں گے۔ اس حدیث کے الفاظ جہاں مختصر ہیں وہاں آنے والے مسیح موعود کی شخصیت عظیم اور آپ کے اعمال جلیلہ کی طرف واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے کہ آنے والا مسیح موعود احیائے اسلام کے لئے کارہائے نمایاں سرانجام دے گا۔ اور امت محمدیہ کی کشتی کو طوفان امواج اور متلاطم امواج سے نکالتا ہوا کامیابی سے ساحل مقصود پر پہنچا دے گا۔ اور پھر حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو پیغام دیتے ہوئے فرمایا:۔

اذا رایتموہ فبایعوہ ولو حبوا علی الثلج فانہ خلیفۃ اللہ المھدی (مسند احمد جزو ۶ ص۳۰)

کہ اے مسلمانو جب تم کو اس کے دیکھنے کی توفیق ہو تو اس کی بیعت میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ خواہ تم کو اس غرض کے لئے برف کے تودوں پر گھٹنوں کے بل بھی چل کر آنا پڑے۔ کیونکہ امت اسلامیہ میں آنے والا مسیح موعود خدا تعالیٰ کا خلیفہ اور مہدی ہوگا۔ کس قدر واضح اور صاف اور حتمی الفاظ میں پیشگوئی موجود ہے۔ جس کا ایک طرف تعلق اگر آنے والے مہدی موعود کے متعلق ہے۔ تو دوسری طرف فرزندان اسلام کے نام سرور کائنات کا پیغام ہے۔ ہاں ایسا پیغام جس میں ہر مسلمان کے لئے روحانی سرور اور جاودانی زندگی ہے اور امن عالم کا قیام ہے۔

(۳)

مذہبی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ تیرھویں صدی ہجری نصف کے وقت مذاہب عالم کی طرف سے اسلام کے خلاف یورش کا آغاز ہوا۔ جس کے نتیجہ میں سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کی شان و شوکت دیدیہ ختم ہو گیا۔ مذہبی لحاظ سے عیسائیوں نے اسلام کے مذہبی معتقدات پر منظم حملہ کیا۔ مسلمانوں کو ان کے اعتقادات کے لحاظ سے بدظن کرنے کے لئے اسلام کے خلاف کتب و رسائل کا وسیع سلسلہ شروع کیا۔ عیسائی پادریوں نے نامردانہ حملے بانی اسلام اور آپ کے کیریکٹر کے خلاف کرنے شروع کر دیئے۔ اور مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی۔

احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسیح موعود کا ظہور ایسے وقت میں ہوگا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کیلئے

صدقہ کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

گزشتہ سال انصار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی شفایابی کے لئے مسلسل چالیس دن صدقہ جاری رکھنے کی تحریک میں خدا کے فضل سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے۔ اس لئے میں پھر انصار سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل و عاجل شفایابی کی پُرزور دعاؤں کے ساتھ ایک بار پھر چالیس روز تک صدقہ جاری رکھنے کی اس تحریک میں حصہ لیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آئے اور ہم عاجزوں پر رحم فرماتے ہوئے وہ حضور کو جلد کامل شفا عطا فرمائے آمین

صدقہ کی رقوم دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں بھجوا دی جائیں

خاکسار:۔ مرزا ناصر احمد

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۲۱ جولائی ۱۹۶۴ء

جبکہ صلیبی مذہب بام عروج پر ہوگا۔ چنانچہ چرچ کی طرف سے اس امر کی کوشش کی گئی تھی کہ سارے ہندوستان کو عیسائی بنا دیا جائے اور حکومت برطانیہ کے ذمہ دار ارکان بھی اس کوشش میں ان پادریوں کے ہمنوا تھے چنانچہ برطانوی پارلیمنٹ کے ایک ممبر مسٹر مینگلس نے تقریر کرتے ہوئے یہ کہا

"خداوند تعالیٰ نے ہمیں یہ دن دکھایا ہے کہ ہندوستان کی سلطنت انگلستان کے زیر نگین ہے تاکہ عیسیٰ مسیح کی فتح کا جھنڈا ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک لہرائے۔ ہر شخص کو اپنی تمام تر قوت ہندوستان کو عیسائی بنانے کے عظیم الشان کام کی تکمیل میں صرف کرنی چاہیئے اور اس میں کسی طرح تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔

مشہور پادری "جان ہیروز" نے گزشتہ صدی عیسوی کے نصف آخر میں ہندوستان کے کونہ کونہ میں عیسائیت کے اثرات کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے یوں تعلّی کی:-

اب میں اسلامی ممالک میں عیسائیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتا ہوں اس ترقی کے نتیجہ میں صلیب کی چمکار آج ایک طرف لبنان پر ضوء افگن ہے تو دوسری طرف فارس کے پہاڑوں کی چوٹیاں اور باسفورس کا پانی اس کی چمکار سے جگمگ جگمگ کر رہا ہے یہ صورت حال پیش خیمہ ہے اس آنے والے انقلاب کا کہ جب قاہرہ۔ دمشق۔ تہران کے شہر خداوند یسوع مسیح کے خدام سے آباد نظر آئیں گے۔ حتیٰ کہ صلیب کی چمکار صحرائے عرب کے سکوت کو چیرتی ہوئی وہاں بھی پہنچے گی اس وقت خداوند یسوع اپنے شاگردوں کے ذریعہ مکّہ کے شہر اور خاص کعبہ کے حرم میں داخل ہوگا اور بالآخر وہاں اس حق و صداقت کی منادی کی جائے گی کہ

"ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور یسوع مسیح کو جانیں جسے تو نے بھیجا ہے۔" بیروز لیکچرز ص۴۲

عیسائی پادری معصوم رسول کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے حضرت مسیح کے فضائل ایسے انداز سے بیان کرتے جو سراسر حضرت بانی اسلام کی ہتک اور توہین کے مترادف ہوتا عیسائی مذہب کی بنیاد دو باتوں پر قائم ہے

۱- الوہیت مسیح ۲- کفارہ

۱- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الوہیت مسیح کی تردید کے لئے انجیل کے یسوع مسیح کی سوانح زندگی پر زبردست تنقید کی اور آپ نے اپنی مختلف کتب میں تحریر فرمایا کہ اس زندگی میں تو وہ ایک کامل انسان بھی معلوم نہیں ہوتے چہ جائیکہ ان کو خدا ثابت کیا جائے۔

ب- بانی احمدیت نے مسیح علیہ السلام کو وفات یافتہ اور سرینگر کشمیر میں مدفون ثابت کرکے الوہیت مسیح پر ضرب کاری لگائی۔ بانی احمدیت نے جس تحقیقی رنگ میں اس مسئلہ کو پیش کیا آج مذہبی منکرین بھی اس امر کا اعتراف کر رہے ہیں۔

کفارہ کے متعلق آپ نے وضاحت سے فرمایا کہ مسیح صلیب پر نہیں مرا اور قرآنی نظریہ ما قتلوہ وما صلبوہ بالکل درست ہے بلکہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام ۱۲۰ سال کی عمر میں فوت ہوئے اور ان کا صلیب پر نہ مرنا ثابت کرتا ہے کہ وہ ملعون نہ ہوئے اور جب ملعون نہ ہونا ثابت ہوگیا تو کفارہ خود بخود باطل ہوگیا۔ نیز آپ نے ثابت فرمایا کہ کفارہ خدا کی صفت عدل و رحم کے خلاف ہے۔ عیسائیت کے خلاف آپ نے کئی کتب تحریر فرمائیں نیز کئی پادریوں کے ساتھ مباحثات بھی فرمائے۔

آپ نے اپنی جماعت کو بطور وصیت کے فرمایا اور کس شوکت سے تحریر کرتے ہیں:۔

"جب تم مسیح کا مردوں میں داخل ہونا ثابت کر دوگے تو اس دن تم سمجھ لو کہ آج عیسائی مذہب دنیا سے رخصت ہوا یقیناً سمجھو کہ جب تک ان کا خدا فوت نہ ہو ان کا مذہب بھی فوت نہیں ہو سکتا۔" (روحانی خزائن جلد ۳ ص۴۰۲)

اسلام پر دوسرا حملہ سوامی دیانند سرسوتی کی تحریک آریہ سماج کی طرف سے ہوا۔ اس قوم کی معاشرت اور تعلقات صرف اپنی قوم تک ہی محدود تھے کسی کو اپنے مذہب کی تبلیغ کرنا گناہ سمجھتے تھے مگر دیکھا دیکھی انہوں نے بھی اسلام پر حملے کرنے شروع کر دئے۔ یہ مذہب سراسر شرک بت پرستی اور ذات پات کے امتیاز کا مذہب ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں سوامی موصوف بقید حیات تھے آپ نے ان کو مقابلہ کے لئے بلایا۔ کئی آریہ پنڈتوں سے مناظرات کئے۔ کتب تحریر فرمائیں اور اسلام کے خلاف آریہ سماج کے مسموم اعتراضات کا دندان شکن جواب دیا۔ چنانچہ آپ نے آریہ سماج کی جڑ پر ایسا وار کیا کہ ان کو اعتراف کرنا پڑا۔

"مرزا غلام احمد نے اس دکھتنا سے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور آریوں کے خلاف ایسا زہریلا لٹریچر لکھا کہ جس نے مسلمانوں کے دلوں میں آریہ دھرم کے متعلق نفرت پیدا کردی۔"

(آریہ سماج اور پرچار کے سادھن)

ہندوستان میں آریہ سماج نے اسلام کی جو شدید مخالفت کی وہ سب پر عیاں ہے بانی احمدیت نے اس مذہب کا رد کرتے ہوئے آریہ سماج کے مختلف رشی جن کو نہ صرف چیلنج دے کر ساکت کر دیا بلکہ مختلف نشانوں اور پیشگوئیوں سے ان پر اتمام حجت فرمائی۔ چنانچہ ان حالات و کوائف کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر مولانا ابوالکلام آزاد نے تحریر کیا:

"ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے ہیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے......

مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اس لٹریچر کی قدر و عظمت جب کہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔"

۴

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعویٰ غیر معمولی اہمیت کا حامل تھا تمام مذاہب عالم کے ساتھ آپ کا مقابلہ تھا اور آپ کا مشن تھا کہ یحیی الدین یعنی احیاء اسلام۔ اس بلند و بالا مقصد کے پیش نظر آپ نے یہ تحقیق انکشاف فرمایا کہ حضرت باوا نانک دراصل ایک مسلمان بزرگ اور اولیاء میں سے تھے۔ اس انکشاف کی بنیاد حضور کے ایک کشف پر تھی اس کشف کے بعد ایسے تاریخی حقائق سامنے آئے اور آپ نے سکھ مذہب کے متعلق ایسی علمی ریسرچ فرمائی جس کی بنا پر یہ یقینی طور پر ثابت ہوگیا کہ دافعی حضرت باوا نانک مسلمان تھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس امر کے ثابت کرنے میں اس قدر انہماک اور شغف تھا کہ آپ بنفس نفیس ڈیرہ بابا نانک تشریف لے گئے اور بابا نانک صاحب کے چولہ کو اپنی آنکھوں سے جاکر دیکھا۔ اور اس کی صحیح تصویر شائع کرکے دنیا کے سامنے اس تحقیق کو پیش فرمایا کہ بابا نانک مسلمان تھے ؎

یہ تحریر چولہ کی ہے اک زبان۔
سنو وہ زباں سے کرے کیا بیان
کہ دین خدا دین اسلام ہے
جو ہو منکر اس کا بد انجام ہے
(درثمین)

اس چولہ کے متعلق حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اور ثابت ہوگیا کہ تمام جگہ قرآن ہی لکھا ہوا ہے اور کچھ نہیں، کسی جگہ سورۃ فاتحہ لکھی ہوئی ہے اور کسی جگہ سورۃ اخلاص اور کسی جگہ قرآن شریف کی یہ تعریف تھی کہ قرآن خدا کا پاک کلام ہے اسے ناپاک لوگ ہاتھ نہ لگائیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسلام کے لئے باوا صاحب کا ایسا سینہ کھول دیا تھا کہ وہ اللہ اور رسول کے عاشق زار ہو گئے تھے۔" (ست بچن)

آپ نے اس تاریخی چولہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تاریخی حقائق عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کر دیا کہ حضرت باوا صاحب مسلمان تھے۔

یہ تھی وہ عظیم الشان ریسرچ جو مسیح موعود نے دنیا کے سامنے پیش فرمائی اور سکھ مذہب پر اتمام حجت فرمائی اور اسلام کا بول بالا ہوا

۵

۱۸۸۹ء میں آپ نے مایوس قلوب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے" (فتح اسلام)

آپ نے جماعت احمدیہ جیسی فعال جماعت کی بنیاد رکھ کر عظیم الشان مذہبی لٹریچر پیدا کرکے احیاء اسلام کے لئے فضا ایسی سازگار بنا دی کہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ

یہلک اللّٰہ فی زمانہ
الملل کلھا الا الاسلام

یعنی اللہ تعالیٰ مسیح موعود کے زمانہ میں اسلام کے سوا تمام ملتوں کو بلحاظ دلائل کے نابود کر دے گا۔

بلاشبہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا ظہور ہوا ہے اور آپ ہی قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے مطابق مسیح موعود مہدی معہود ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو اس موعود امام الزمان کو قبول کرکے خدا تعالےٰ کی رضا کو حاصل کرتے ہیں

(شیخ نور احمد منیر۔ سابق مبلغ بلاد عربیہ)

کامیابی اور درخواست دعا

میری ہمشیرہ امۃ الحئی بنت ملک محمد شفیع صاحب مرحوم لائل پور نے گزشتہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور امسال میٹرک کے امتحان میں شمولیت کر رہی ہے۔

احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے عزیزہ کی امسال نمایاں کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

(لطیف احمد سرور۔ جناح کالونی لائل پور)

نوٹ:- اس خوشی میں مکرم ملک لطیف احمد صاحب سرور بی اے بی ایڈ (پنجاب) جناح کالونی لائل پور نے ایک مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر الفضل)

ایک غلطی کی تصحیح

(مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم ۔ اے)

الفضل مورخہ ۳۱ر جولائی ۱۹۶۴ء صفحہ ۲۔ کالم ۲ میں قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت نقل کی گئی ہے ۔

وَمَاکُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی
نَبْعَثَ رَسُوْلًا وَاِذَا اَرَدْنَا
اَنْ نُّھْلِکَ قَرْیَۃً اَمَرْنَا
مُتْرَفِیْھَا فَفَسَقُوْا فِیْھَا
فَحَقَّ عَلَیْھَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰھَا
تَدْمِیْرًا وَکَمْ اَھْلَکْنَا
مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ
وَکَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا
(بنی اسرائیل ۱۶/۱۸)

اور اس کا ترجمہ یہ کیا گیا ہے :-

"اور ہم عذاب دینے والے نہیں ۔ جب تک ہم ایک رسول مبعوث کر کے پہلے انتباہ نہیں کر لیتے اور جب ہم نے کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا ہے تو ہم اس بستی کے مترفین کو حکم دیتے ہیں کہ وہ اس بستی میں فسق و فجور کریں پھر قول اس پر پورا ہو جاتا ہے پھر ہم اس کو اچھی طرح برباد کرتے ہیں ۔ اور ہم نے نوحؑ کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کافی ہے کہ وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا اور خوب دیکھنے والا ہے ۔"

یہ ترجمہ غلط ہے ۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی فسق و فجور کرنے کا حکم نہیں دیتا ۔ جیسا کہ قرآن کریم میں فرماتا ہے :-

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ
وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ
الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ
مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا
وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ
(الاعراف آیت ۳۴)

یعنی تو کہدے کہ میرے ربّ نے حرام کیا ہے صرف بُرے اعمال کو خواہ وہ ظاہر ہوں یا چھپے ہوئے اور گناہ کو بغیر حق کے سرکشی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالےٰ کے ساتھ کسی ایسے وجود کو جس کے لئے اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری شریک قرار دو اور اس بات کو بھی کہ تم اللہ تعالےٰ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جن کی حقیقت کو تم نہیں جانتے ۔

اور اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک دوسری جگہ فرماتا ہے کہ :-

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً قَالُوْا
وَجَدْنَا عَلَیْھَا اٰبَآءَنَا وَاللّٰہُ
اَمَرَنَا بِھَا قُلْ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ
عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ؕ قُلْ
اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ (الاعراف آیت ۲۹-۳۰)

یعنی جب وہ (کافر) کوئی بُرا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی پر پایا تھا اور اللہ (تعالیٰ) نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے ۔ تو کہہ دے اللہ (تعالیٰ) کبھی بری باتوں کا حکم نہیں دیتا ۔ کیا تم اللہ (تعالیٰ) کے متعلق وہ باتیں جھوٹے طور پر کہتے ہو ۔ جو تم نہیں جانتے ۔ کہہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے ۔

سو ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کسی کو برائی کا حکم نہیں دیتا بلکہ ہمیشہ نیکی کا حکم دیتا ہے ۔ برائی انسان خود اپنی مرضی سے ہی کرتا ہے ۔

اب آیت متذکرہ بالا کا وہ ترجمہ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "تفسیر صغیر" میں کیا ہے ۔ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے ۔

"اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کریں تو (پہلے) ہم اس کے آسودہ حال لوگوں کو (نیکی کا) حکم دیتے ہیں جس پر وہ (الٹا) اس (بستی) میں نافرمانی (کی راہ) اختیار کر لیتے ہیں ۔ تب اس بستی کے متعلق ہمارا کلام پورا ہو جاتا ہے اور ہم اسے پوری طرح تباہ کر دیتے ہیں ۔"
(بنی اسرائیل آیت ۱۷)

اس آیت پر حضور نے حاشیہ میں مندرجہ ذیل نوٹ بھی دیا ہے ۔

"اس آیت کے بہت غلط معنے کئے جاتے ہیں لیکن حضرت ابن عباسؓ نے اس کا صحیح مفہوم نکالا ہے ۔ جس سے سب اعتراض دور ہو جاتے ہیں (دیکھو بحرِ محیط جلد ۶ صفحہ ۱۷) ہم نے اسی کے مطابق ترجمہ کیا ہے ۔"

درخواستِ دُعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ضعف قلب اور ہائی بلڈ پریشر سے لمبا عرصہ سے بیمار ہیں ۔ باوجود ہر قسم کے علاج معالجہ کے کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے ۔ احباب کرام ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کریں ۔

(خاکسار فتح محمد شریا عفا اللہ عنہٗ)

آپا عائشہ مرحومہ

(مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

آپا عائشہ مرحومہ جو خاندان حضرت مسیح پاک میں "خالہ عائشہ" کے نام سے معروف تھیں ۔ محترمہ مولانا رحمت علی صاحب رضؓ سابق مبلغ انڈونیشیا کی بیوی ۔ حضرت بابا محمد حسن صاحب واعظ رحؓ جن کو اللہ تعالےٰ نے سب سے اوّل وصیت کرنے کی سعادت بخشی اور جن کا وصیت نمبر ۱ تھا کی بہو ۔ اور حضرت منشی عبد العزیز صاحب رضؓ اوجلوی جن کا شمارہ ۳۱۳ صحابہ رضؓ میں تھا کی بیٹی ۔ اور حضرت مولوی محمد الدین صاحب سابق مبلغ لنڈن و امریکہ حال ناظر تعلیم کی نسبتی بہن تھیں ۔

وہ لاہور سے اپنے چھوٹے بیٹے کے اصرار پر تبدیلی آب و ہوا کے لئے مورخہ ۲۱/۷/۶۴ بروز منگل صبح ۸ بجے بذریعہ "تیزرو" عازم مری ہوئیں ۔ مندرہ سٹیشن پر پہنچکر طبیعت کسی قدر خراب ہو گئی اور چک لالہ کے قریب ٹرین ہی میں تین بجے بعد دوپہر قلب کی حرکت ساقط ہو جانے کی وجہ سے اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں ۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

اطلاع ملنے پر میت راولپنڈی سٹیشن سے گھر لائی گئی ۔ احباب جماعت نے اس صدمہ کو اپنا صدمہ سمجھتے ہوئے پوری ہمدردی کا اظہار کیا ۔ روانگی سے قبل ۱/۲ ۱۰ بجے رات نماز جنازہ ادا کی ۔ گیارہ بجے رات بذریعہ ٹرک برائے ربوہ روانگی ہوئی ۔ اور خوش قسمتی سے ایسے وقت ربوہ پہنچے جب کہ احباب ابھی جلسہ سیرۃ النبی کے آخری خطاب کے سننے میں محو تھے ۔ اختتام جلسہ پر ہزارہا اہالیان ربوہ نے نماز جنازہ ادا فرمائی ۔ بعد از نماز ظہر اس موصیہ کے جسد عنصری کو بہشتی مقبرہ میں ان کی آخری راحت گاہ میں سلا دیا گیا ۔ اور وہ اپنے مالک حقیقی کے پاس ابدی زندگی بسر کرنے کے لئے جا پہنچیں ۔

مرحومہ کے خاوند اپنی زندگی کے قریباً نصف سے زیادہ عرصہ تک اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنے گھر سے باہر خدمت دین بجا لاتے رہے ۔ اس لمبے عرصہ غیر حاضری میں مرحومہ نے نہایت صبر ۔ استقلال اور عفت شعاری سے اپنی زندگی بسر کی ۔ اور ہر وقت خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو محو رکھا ۔ اکثر بچوں و عورتوں کو قرآن کریم پڑھانا ۔ لجنہ اماء اللہ کے زیر نگرانی بہنوں سے وصولی چندہ اور دوسرے نیک کاموں میں مصروف رہنا ان کی عادت ثانیہ بن چکی تھی ۔

حضرت مسیح پاک کے خاندان کے افراد خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت کا جذبہ تو عشق کی حد تک پہنچا ہوا تھا اور اسی وجہ سے ان کو ہر موقعہ پر خدمت بجا لانے کی سعادت حاصل ہو جاتی تھی ۔ آپ کو میاں اظہر احمد کی رضاعی والدہ ہونے کا شرف حاصل تھا ۔

خدمت گزاری کا پہلو بے حد نمایاں تھا جس کے ذریعہ مخلوق خدا کی ہمدردی میں اکثر منہمک رہتی تھیں ۔ دوسرے ناداروں کی خفیہ مدد کرنے کے لئے تیار ۔ دعائیں کرنے میں خاص شغف تھا ۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ۔ مدارج بلند فرما دے اور ان کی اولاد کو ان کے صفات سے متصف فرمائے ۔ آمین

تمام رشتہ دار جو اس موقعہ پر ربوہ پہنچے حضرت ام متین نے سب کی مہمان نوازی فرما کر ہمدردی کا سلوک فرمایا ۔ جزاھا اللہ تعالیٰ

(خاکسار احمد جان عفی عنہٗ ۵۴ R سید پوری گیٹ راولپنڈی)

لیڈر

بقیہ صہ ۲

فلسفہ ، عصبیت کی وجہ سے ہے جس کو بعض غلط مسلمان اہل علم حضرات نے فیج اعوج کے زمانہ میں تاریخ کے صفحات پر لکھا ہے اور جس کے آج صرف مودودی صاحب ہی علمبردار ہیں ۔ انہوں نے مسلمان علمائے حق کی صدیوں کی اس کوشش پر پانی پھیر دیا ہے جو وہ اسلام کو ایک امن کا پیغام ثابت کرنے کے لئے کر رہے تھے ۔ طاقت کے بل پر ملکی اقتدار پر قبضہ کرنے کی تلقین تو ایسی ہے کہ کوئی نام کی حکومت بھی اس کو برداشت نہیں کر سکتی اور نہ اس کو کرنا چاہیئے ۔ خاص کر اس لئے کہ یہ خیال اسلام کی نعوذ باللہ سراسر توہین ہے کہ وہ تلوار کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ۔ اور نہ ہی دنیا میں تلوار کی قلعہ رانی کے بغیر تبلیغ اسلام کی تخم ریزی ہو سکتی ہے ۔ اسلام تو اسی کافرانہ نظریہ کو مٹانے کیلئے آیا ہے چہ جائیکہ اس کو خود اسی

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۲ر جولائی ۱۹۶۴ء بروز بدھ مکرمی چوہدری محمد تاج الدین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ راجگڑھ چوبرجی لاہور کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے ۔ نیک اور سلسلہ کا سچا خادم بنائے آمین ۔ (عبد الوہاب خاں سیکرٹری مال حلقہ راجگڑھ شنکر سٹریٹ ۱۲ رام نگر چوبرجی لاہور)

یومِ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

جماعت احمدیہ سیالکوٹ

مورخہ ۲۲ر جولائی بروز بدھ "یوم سیرت النبیؐ" منایا گیا۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کے زیر اہتمام "جلسہ سیرت النبیؐ" جامع مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب پورے اہتمام کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔

جامع مسجد احمدیہ کو زرق برق جھنڈیوں۔ دلآویز قطعات۔ رنگ برنگ قمقموں۔ بلبوں۔ ٹیوب لائیٹوں سے مزین کیا گیا۔ جس سے مسجد بقعۂ نور بنی ہوئی تھی۔ یہ کام مجلس اطفال الاحمدیہ شہر سیالکوٹ نے سر انجام دیا۔

جلسہ سیرت النبیؐ کا آغاز زیر صدارت مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ جو کہ عزیز عبدالرحیم خالد (طفل) نے کی۔ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے رسولِ کریم صلعم کی مدح میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" خوش الحانی سے پڑھی۔ اور بعد میں عزیز فلاح الدین تبسم (طفل) نے بھی کلام محمود سے ایک نظم ترنم سے پڑھی۔ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے "رسول اکرم صلعم کے اخلاقِ فاضلہ اور حیاتِ طیبہ" پر ½ گھنٹہ تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت و دیگر مسلمانوں سے پُرزور اپیل کی کہ وہ آنحضرت صلعم کی پاک تعلیم پر عمل پیرا ہوں اور ان کی حیاتِ طیبہ کے مطابق اپنی زندگیوں کو خالصتاً اسلامی ڈھانچے میں ڈھالیں۔

عزیز معین الدین (طفل) نے بھی "رسول کریمؐ کے اسوۂ حسنہ" کے موضوع پر ۵ منٹ تقریر کی۔ مکرم شیخ ارشد علی صاحب ایڈووکیٹ نے ½ گھنٹہ تک "رسولِ پاکؐ کے اخلاقِ فاضلہ اور پاک تعلیم" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

بعدہٗ عزیز سید علی احمد طارق (طفل) نے ۱۰ منٹ تک "رسولِ اکرم صلعم کا اسوہ حسنہ اور دوسرے انبیاء کرام پر آپ کی فضیلت" کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے اس بات کو ثابت کیا کہ زندہ نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ زندہ مذہب، مذہب اسلام، اور زندہ کتاب، قرآنِ پاک ہے۔ عزیز کے بعد مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلعم کے حیات طیبہ اور قرآن پاک کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے دیگر انبیاء کرام پر آپ کی فضیلت اور برتری کو نہایت جامع الفاظ میں بیان کیا۔ اور ساتھ ہی اس بات کو ثابت کیا کہ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ قرآن کریم اور آنحضرت صلعم کی اس پاک تعلیم کو از سرِ نو اجاگر کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔

آخر میں مکرم مربی صاحب موصوف نے حاضرینِ جلسہ سے پُرزور اپیل کی کہ وہ رسول پاک صلعم کے اسوۂ حسنہ اور پاک تعلیم کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں۔ اور اشاعتِ اسلام کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔ صدارتی ارشاد اور دعا کے ساتھ یہ بابرکت جلسہ تقریباً دو گھنٹہ کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں۔ انصار۔ خدام۔ اطفال لجنہ، ناصرات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

رات کے وقت جامع مسجد احمدیہ کے علاوہ دیگر احمدیہ مساجد میں بھی چراغاں کی گئی۔

(حمید اسلم سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ وزیر آباد

جلسہ سیرۃ النبیؐ زیر صدارت خاکسار ۲۲ر جولائی بعد نماز مغرب منعقد ہوا جس میں تمام احباب جماعت اور مستورات اور بچوں نے شمولیت اختیار کی۔

تلاوت قرآن پاک مولوی محمد ابراہیم صاحب اور نظم مکرم نصیر احمد صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم فاروق احمد اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے سیرۃ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مضامین پڑھے۔

اور پھر خاکسار نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور احادیث سے موجودہ معاشرہ کی اصلاحی پہلو پر روشنی ڈالی اور معاشرہ کی عملی اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ ۹ بجے ختم ہوا۔

(غلام احمد امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد)

جماعت احمدیہ جوہر آباد

مورخہ ۲۲ر جولائی ۱۹۶۴ء مجلس خدام الاحمدیہ جوہر آباد نے سیرت النبی کا جلسہ منایا۔ جلسہ مکرم ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ جلسے کا آغاز خاکسار نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ بعد میں مکرم فضل الرحمٰن صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کے عنوان سے ایک نظم پڑھی۔

اس کے بعد مکرم ملک شریف احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ بیان کئے۔ اس کے بعد مکرم شیخ سعادت احمد صاحب نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان فرمائی۔

مکرم صدر صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں جملہ حاضرین کو نصیحت فرمائی کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے اپنے اندر بھی تبدیلی پیدا کریں۔ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(فضل حسین قائد مجلس خدام الاحمدیہ جوہر آباد ضلع سرگودہا)

جماعت احمدیہ سانگلہ ہل

بتاریخ ۲۲/۷/۶۴ بعد نماز مغرب زیر صدارت چوہدری نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل مسجد احمدیہ سانگلہ ہل میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب نے کی اور خاکسار نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ عزیزم محمد اقبال صاحب نے سیرت طیبہ پر مضمون پڑھا۔ بعد ازاں شیخ عبدالرشید صاحب آف ٹڈھر را کھا۔ حال سانگلہ ہل نے تحریک سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت پر مدلل تقریر فرمائی۔ آخر میں جناب صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر روشنی ڈالی اور دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔ احباب جماعت کثرت سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

(سمیع اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سانگلہ ہل و قائد مجلس خدام الاحمدیہ سانگلہ ہل)

جماعت احمدیہ پاکپٹن

مورخہ ۲۲/۷/۶۴ بروز بدھ بعد نماز مغرب جلسہ سیرۃ النبیؐ زیر صدارت چوہدری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ جو مکرم عبدالقادر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پاکپٹن نے کی۔ ازاں بعد سید مبارک احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں چند بچوں نے مضامین پڑھے۔

مکرم نصیر احمد صاحب ناظم مال نے نبی کریم صلعم کی زندگی کے درخشندہ پہلو بیان کئے۔ مکرم عبدالغفار صاحب قائد مجلس پاکپٹن نے الفضل سیرت خاتم النبیین نمبر میں سے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔

آخر میں چوہدری غلام احمد خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن نے باوجود علالت کے حضرت رسول مقبول کی دعوئے نبوت سے پہلے کی زندگی کے تاریخی شواہد بیان کئے۔ تقریر کے بعد مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

جماعت احمدیہ نصرت آباد سٹیٹ

مورخہ ۲۲ر جولائی ۱۹۶۴ء کو یوم سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا گیا۔ شام سے قبل ایک جلوس ترتیب دیکر مختلف جگہوں کے چکر کاٹے گئے۔ شہر فضل بھمبر و تک جلوس گیا۔

شام کی نماز کے بعد جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن اور نظموں کے علاوہ "الفضل" میں مندرجہ مضامین پڑھکر سنائے گئے۔ امیر مسجد میں چراغاں کیا گیا۔

(خاکسار سید داؤد مظفر شاہ پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ نصرت آباد سٹیٹ)

جماعت احمدیہ بستی سہرانی

مورخہ ۲۶ر جولائی کو جماعت احمدیہ بستی سہرانی کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے کل تین اجلاس ہوئے۔ جن میں مکرم جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر اور مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اور مکرم مولوی عزیز محمد صاحب اطہر اور مکرم مولوی (sic) خان محمد صاحب مولوی فاضل نے تقاریر کیں۔ اور نہایت احسن پیرایہ میں توحید باری تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان اور ارفع مقام پر روشنی ڈالی۔ نیز آنحضور کی سیرۃ طیبہ کے واقعات بیان کر کے آنحضور کا اسوۂ حسنہ اپنانے کی تلقین کی۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کی ساری دنیا میں اسلامی تبلیغ اور مساعی جمیلہ کا تذکرہ کیا۔ قرآن کریم اور عمدہ نظمیں پڑھنے والے بچوں میں خاکسار نے انعام تقسیم کیا۔ غیر احمدی احباب بھی ہر اجلاس میں بشوق شرکت فرماتے رہے۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر، شامیانہ اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

جماعت ہذا نے معزز مہمانوں کے قیام و طعام کا عمدہ انتظام کیا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ مبارک کرے۔

(میاں خیر محمد نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان)

ایک بزرگ کی وفات

حضرت میاں عبداللہ صاحب آف علی پور ضلع ملتان صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۲۲/۷/۶۴ کو وفات پا گئے۔ آپ نے ۱۹۰۱ء میں حضور علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ قریباً سو سال کی عمر میں وفات پائی۔ نماز جنازہ میں تین جماعتوں کے احباب شامل ہوئے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑیں۔ جو کہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے خادم ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(خاکسار ڈاکٹر محمد خاں بندیشہ۔ علی پور ڈاکخانہ جودھ پور ضلع ملتان)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں :-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہوسکتیں اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کیلئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔ ....."

"..... پھر وہ لوگ جو اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے روپیہ جمع کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح بعض لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں کے لئے روپیہ جمع کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ بعض لوگوں کے لڑکے اور لڑکیاں جوان نہ ہوئے ہوں، اور ان کو دو چار سال بعد اس روپیہ کی ضرورت پیش آنے والی ہو۔ ایسے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ یہ روپیہ جماعت کے خزانہ میں جمع کرائیں۔"

میں امید کرتا ہوں کہ احباب سے جس قدر جلد ممکن ہو سکا حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں گے۔

افسر خزانہ
صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

کتاب "تجلی قدرت" سنوری

میں اس وقت اپنی سوانح "تجلی قدرت" کے نام سے چھپوا رہا ہوں جس سے میرا مطلب صرف اور صرف یہ ہے کہ میں ان افضال و برکات کا ذکر کروں جو مجھ پر اور میری اولاد پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے اور آپ کے اور آپ کے خاندان کے ساتھ عاشقانہ محبت کرنے کے نتیجہ میں نازل ہوئے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ میری حیثیت کیا ہے میں خدا تعالیٰ کا گنہگار اور ناکارہ بندہ تھا بے کس و بے بس تھا اور پھر بے سروسامان تھا لیکن حضرت مسیح موعودؑ کے دامن سے وابستہ ہونے کی وجہ سے میرے دل پر اللہ تعالیٰ اور اس کے مقدس رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوئی جس کی وجہ سے میں اللہ تعالیٰ کی طرف جھک گیا اور پھر خدا تعالیٰ نے اس محبت کے طفیل میری کئی دعاؤں کو سنا اور گو ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ میرے ہاں اولاد نہ ہوگی خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے نتیجہ میں مجھے اولاد عطا فرمائی جو ایماندار، مخلص اور فرمانبردار اور قرۃ العین ہے پھر اس نے میری بے سروسامانی کو دور کر کے مجھے اور میری اولاد کو اتنی دولت دی کہ جس کا مجھے وہم گمان بھی نہ تھا اور پھر اس دولت سے مجھے اور میری اولاد کو دل کھول کر قربانی کرنے کی بھی توفیق ملے رہا ہے۔

پس میں چاہتا ہوں کہ بطور تحدیث بنعمۃ اللہ چند واقعات کو "تجلی قدرت" میں درج کر دوں یہ گویا میری طرف سے میرے رب کا شکریہ ہوگا۔ اگر آپ نے خاکسار کی کسی ایسی دعا کا مشاہدہ کیا ہو جسے خدا تعالیٰ نے شرف قبولیت بخشا ہو یا خاکسار کے ذریعہ آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی برکت حاصل ہوئی ہو تو میں امید کرتا ہوں کہ آپ وہ تحریر کر دیں گے تاکہ اگر ہو سکے تو اس واقعہ کو بعینہٖ یا بالاختصار "تجلی قدرت" میں درج کر دیا جائے۔ یہ تحریک میں اس لئے کر رہا ہوں تاکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی اور فیض کے ثبوت زیادہ سے زیادہ جمع ہو جائیں اور وہ لوگ جو اس نور کو دیکھنے سے محروم ہیں اسے دیکھیں اور یہ دیکھ کر اس سے فیض حاصل کرنے کی کوشش کریں مدعا یہ ہے کہ میرے متعلق آپ کے جس قسم کے تاثرات ہوں ان سے مجھے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں اور میرے لئے دعا بھی فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے عمر اور صحت عطا فرمائے تاکہ اس کے دین کی خدمت کرتا چلا جاؤں۔ میں بھی آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے فضل اور رحم نازل فرمائے اور دین و دنیا میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ (دعاگو خاکسار - قدرت اللہ سنوری)

۱- معرفت - ایران ٹریڈ سنڈیکیٹ فاطمہ بلڈنگ - کھوڑی گارڈن - کراچی ۲-
۲- " محمود اینڈ سنز - شارع اقبال - کوئٹہ
۳- " مولوی عبد الرحمن صاحب انور - پرائیویٹ سیکرٹری - ربوہ

نوٹ :- پتہ جات مندرجہ بالا پر ہر دو ہفتہ کے اندر اندر موصول ہونے والی اطلاعات اس کتاب میں درج ہو سکیں گی۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیزر پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے پیش کشیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر۔ اسٹورز کی مختصر وضاحت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت بشمول محصول ڈاک اور مصارف پیکنگ (ناقابل واپسی)	خاکے / تصریحات اگر مطلوب ہوں تو چیف کنٹرولر آف پرچیزر پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے مبلغ ذیل قیمت ادا کر کے بذریعہ درخواست حاصل کر سکتے ہیں۔	تاریخ فروخت	تاریخ اور وقت وصولی	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۶۲-۵/۱۵۵/۴۷ پائپ کاسٹ آئرن مختلف قسم اور سائز کے - ۲۳۷۴	-/۲۰ روپے	×	۸ ۸/۶۲ تا ۲۶ ۸/۶۲	۲۷ ۸/۶۲ ۸ بجے صبح	۲۷ ۸/۶۲ ۹ بجے صبح

۲- ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے سوا باقی تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک مذکورہ بالا قیمت نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر، چیک بنک ڈرافٹ، انکاری بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسید اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ کو مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔

صرف مقررہ ٹنڈر فارموں پر آئی ہوئی پیش کشوں پر غور کیا جائے گا

ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے جو موقعہ پر موجود ہونا چاہیں گے۔

۳- کوئی ٹنڈر یا اس کے سلسلہ میں کوئی انکوائری یا اس ضمن میں کوئی رقم دستخط کنندہ ذیل کے نام پر نہ بھیجیں۔

دستخط (اے حمید) پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیزز

درخواست دعا

بندہ کی ہمشیرگان عرصہ ایک سال سے بعارضہ بخار و درد بیمار چلی آ رہی ہیں باوجود علاج اور پرہیز کے افاقہ نہیں نیز بندہ اس سال ستمبر میں بی اے کا امتحان دے رہا ہے مزید ان والدین سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے بندہ کو امتحان مذکور میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ ہمشیرگان کو صحت دے اور مالی مشکلات دور فرمائے۔ آمین۔

محمد یونس انور بھٹی لائبریری اسسٹنٹ
(تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

* **واشنگٹن** ۔ ۵ راگست۔ عوامی جمہوریہ چین نے پاکستان کو چھ کروڑ ڈالر کے قرضہ کی جو پیشکش کی ہے بھارتی لیڈر اس پر بوکھلا گئے ہیں بھارتی وزیر ریلوے مسٹر ایس کے پاٹل نے جو امریکہ کے پانچ روزہ دورہ پر آئے ہوئے ہیں کہا ہے کہ ہمیں اس پر بہت تشویش ہے کیونکہ اس سے پاک بھارت تعلقات پر بھی اثر پڑے گا مسٹر ایس کے پاٹل نے بتایا کہ مسٹر لال بہادر شاستری امریکہ کا دورہ کرنے کے بہت مشتاق ہیں۔ انہوں نے اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر شاستری آئندہ سال مئی میں امریکہ آئیں گے۔ مسٹر پاٹل نے کل وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک سے ایک گھنٹہ تک تبادلہ خیالات کیا معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پاٹل اعلیٰ سرکاری حکام سے بھارت کے لئے اناج خریدنے کے معاہدہ کے سلسلہ میں بات چیت کریں گے۔ انہوں نے سرکاری نمائندوں کو بتایا کہ میرے پانچ روزہ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ میں بھارت کی نئی حکومت کے خیالات اور عزم سے امریکی حکومت کو آگاہ کروں۔ عوامی جمہوریہ چین نے پاکستان کو چھ کروڑ ڈالر کے قرضہ کی جو پیشکش کی ہے مسٹر پاٹل نے اس پر زبردست تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے بھارت اور پاکستان کے تعلقات پر برا اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم حیران ہیں کہ اس مرحلہ پر کیا کریں۔ مسٹر پاٹل نے بتایا کہ چین اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات اس نئے واقعہ سے اتنے گہرے ہو گئے ہیں کہ گویا وہ ایک دوسرے کے ہمجولی ساتھی ہیں۔

نئی دہلی ۔ ۵۔ اگست۔ بھارت میں غلہ کی شدید قلت اور زبردست گرانی نے انتہائی خطرناک صورت اختیار کر لی ہے جس کے خلاف ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے پولیس مظاہرین پر لاٹھی چارج کر کے انہیں گرفتار کر رہی ہے بڑودہ میں گجرات کے وزیر اعلیٰ کی کار پر فاقہ کشوں نے زبردست پتھراؤ کیا۔ مغربی بنگال میں بھی ایک وزیر کی کوٹھی کے باہر سینکڑوں بھوکے مظاہرین نے اناج کی کمر شکن گرانی کے خلاف نعرے لگائے پٹنہ میں گرانی کے خلاف دس کمیونسٹوں نے بھوک ہڑتال کر دی ہے ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق گجرات کے وزیر اعلیٰ مسٹر بلونت رائے مہتہ کی کار پر پانچ سو کے قریب مظاہرین نے پتھراؤ کیا پولیس نے انہیں منتشر کرنے کی کوشش کی تو مظاہرین نے "ہمیں روٹی دو" کے نعرے لگائے اس کے بعد پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہو گیا جس سے بارہ مظاہرین زخمی ہو گئے۔

واشنگٹن ۔ ۵۔ اگست۔ خلائی پرواز کی قومی نظامت نے بتایا ہے کہ امریکی سیارہ رینجر ہفتم کے ذریعہ چاند کی تصاویر اتارنے پر دو کروڑ ۸۰ لاکھ روپے خرچ آئے ہیں رینجر ہفتم کے پروگرام پر مجموعی اخراجات کا تخمینہ ۲۶ کروڑ ڈالر ہے۔

اقوام متحدہ (نیویارک) ملائشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا دنیا بھر میں سب سے زیادہ پر آشوب علاقہ ہے انہوں نے افریشیائی ممالک پر زور دیا کہ وہ اس علاقہ کے مسائل حل کرنے میں مدد دیں۔ تنکو عبدالرحمٰن اقوام متحدہ میں افریشیائی ممالک کے مندوبین کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انڈونیشیا کی جانب سے ملائشیا کی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم امن سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اور اپنے تمام ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات کے متمنی ہیں۔ قدرت کی ستم ظریفی ہے کہ وہی انڈونیشیا جس کی مغربی ایریان کے مسئلہ پر ہم نے حمایت کی تھی ہمارے خلاف انتقام پر اتر آیا ہے یہ امر افسوسناک ہے کہ ایک ہی نسل کے لوگوں میں دشمنی پیدا ہو گئی ہے

کھٹمنڈو ۵ راگست۔ حکومت نیپال کے ذرائع نے بتایا ہے کہ نیپال میں دلائی لامہ کے نمائندوں اور ان کے دو نائبین کو ناجائز اسلحہ رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ایورسٹ کے نزدیک نوٹی بازار میں تین اور تبتی باشندے گرفتار کئے گئے ہیں ان پر بھی ناجائز اسلحہ رکھنے کا الزام ہے اس طرح اس الزام کے تحت گرفتار کئے جانے والے تبتی باشندوں کی تعداد ۸ تک پہنچ گئی ہے۔

کراچی ۵۔ اگست۔ کینیا کا پندرہ ارکان پر مشتمل ایک خیر سگالی وفد کل صبح کراچی پہنچا۔ یہ وفد یہاں تین روز قیام کرے گا وفد میں کینیا کے وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر آچنگ اونیکو اور وزیر قدرتی وسائل مسٹر ایل جی سگینی بھی شامل ہیں۔ وفد نے کل صبح قائداعظم کے مزار پر پھول چڑھائے اور بعد ازاں صنعتی علاقہ اور سٹیٹ بنک آف پاکستان دیکھا آج وفد کے ارکان پاکستان کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور وول ٹیسٹنگ ہاؤس دیکھیں گے اس سے اگلے دن باڈی کاسٹنگ ہاؤس۔ تیل صاف کرنے کا کارخانہ اور نیشنل میوزیم دیکھیں گے اور ۶ راگست کو بذریعہ طیارہ پیکنگ روانہ ہو جائیں گے۔

کوچنگ ۵۔ اگست۔ ایک اطلاع کے مطابق انڈونیشی گوریلا ڈاکوؤں نے سراواک میں ملائشیا کی ایک فوجی چوکی پر حملہ کیا مگر انہیں پسپا کر دیا گیا۔ اس جھڑپ میں پانچ انڈونیشی گوریلے ہلاک ہو گئے۔ فوجی چوکی کا ایک محافظ بھی زخمی ہو گیا۔

ڈھاکہ ۵۔ اگست۔ سپیشل پولیس نے کرنسی سمگل کرنے والے ایک منظم گروہ کا سراغ لگایا ہے جس نے گزشتہ چار ماہ کے دوران پاکستان کو سات کروڑ کے زر مبادلہ کا نقصان پہنچایا یہ گروہ برطانیہ میں پاکستانیوں سے رقوم وصول کر لیتا اور وعدہ کرتا کہ اسے ان کے رشتہ داروں کو پاس پہنچا دیا جائے گا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک ہندو جوہری کو گرفتار کر لیا ہے جو اس گروہ کا سرغنہ ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاسیں

۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی ساتویں سالانہ تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی ساتویں سالانہ تربیتی کلاس بتاریخ ۱۴، ۱۵، ۱۶ راگست ۶۴ء بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار بمقام مسجد نور جماعت احمدیہ مری روڈ راولپنڈی منعقد ہو گی۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے افتتاح کرنا منظور فرما لیا ہے نیز بعض اور علماء کرام کے تشریف لانے کی بھی توقع ہے مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کے تمام خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ کلاس میں شامل ہو کر اس اہم موقعہ سے مستفیض ہوں۔ قائدین مجالس اپنے خدام کی حاضری کے ذمہ دار ہوں گے۔ ضلع راولپنڈی کے علاوہ دیگر مجالس کے خدام کی شمولیت بھی باعث شکریہ ہو گی۔ قیام و طعام کا بندوبست مجلس ہذا کی طرف سے ہو گا

(قائد ضلع مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی)

۲۔ تربیتی کلاس نرائن گڑھ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور کے زیر اہتمام مورخہ ۸-۹ راگست بروز ہفتہ۔ اتوار ۱۰۹ گ۔ب نرائن گڑھ میں حلقہ وار اگست کی تربیتی کلاس کا انعقاد ہو رہا ہے جو ۸ راگست بروز ہفتہ ۴½ بجے شام سے شروع ہو کر مورخہ ۹ راگست بروز اتوار ۴½ بجے تک جاری رہے گی۔

۵۵-۵۶ گ ب، ۱۰۷ ر ب، ۱۰۸ ر ب، ۱۰۹ ر ب و ۱۰۹ گ۔ب کے احباب سے خصوصاً اور دیگر احباب سے عموماً التماس ہے کہ وہ اس کلاس میں شمولیت فرما کر اس کے روحانی اور دینی ماحول سے مستفیض ہوں۔

تربیتی کلاس کا افتتاح محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی فرمائیں گے۔ دیگر مقررین کے علاوہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی بھی تقاریر فرمائیں گے مرکز سے محترم مولانا احمد خانصاحب نسیم و محترم گیانی واحد حسین صاحب کی آمد متوقع ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور)

۳۔ مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی سہ روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۴-۱۵-۱۶ راگست ۶۴ء بمقام شادیوال منعقد ہو گی۔ تربیتی کلاس سے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی خطاب فرمائیں گے۔

اراکین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات سے درخواست ہے کہ وہ کثیر تعداد میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ دیگر بزرگان جماعت سے بھی شمولیت کی درخواست ہے

(قائد ضلع مجالس خدام الاحمدیہ گجرات)

* **کراچی** ۵ راگست — بی بی سی سے ۲۶ راگست کو ساڑھے چھ بجے شام صدر ایوب کی شخصیت کے بارے میں ایک خاص پروگرام نشر کیا جائے گا اس پروگرام میں ان کامیابیوں کا ذکر ہو گا جو ایوب حکومت نے حاصل کی ہیں۔
* **ہانگ کانگ** ۵ راگست — امریکہ کے پانچ جنگی جہاز کل ہانگ کانگ کی بندرگاہ سے کسی نامعلوم منزل کی طرف روانہ ہو گئے ہیں پرسوں رات ان جہازوں کے افسروں اور عملہ کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں فوراً ڈیوٹی پر حاضر ہونے کا حکم دیا گیا تھا۔ یہ حکم شمالی ویٹ نام کے علاقائی سمندر کے قریب امریکی تباہ کن جہاز پر تارپیڈو کشتیوں سے حملہ کے بیس گھنٹے بعد دیا گیا۔ تباہ کن جہاز "میڈکس" پر شمالی ویٹ نام کے ساحل سے گولے برسائے گئے تھے امریکی بحریہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پانچ جنگی جہازوں کی روانگی میں کوئی

غیر معمولی بات نہیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے؟

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۶